Jaundice

جونڈس (یرقان کا مرض)

معلومات برائے والدین

سمپسن سنٹر فار ری پروڈکٹو ہیلتھ

نیو نیٹل یونٹ (زچہ و بچہ کا ہسپتال)

Simpson Centre for Reproductive Health

Neonatal Unit

میں کس طرح مدد کر سکتی ہوں؟

زیادہ تر بچوں کا یرقان خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ آپ کی مڈوائف آپ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ آپ اِس بات کا یقین رکھیں کہ آپ کا بچہ اچھی طرح سے دودھ پی رہا ہے چونکہ اِس سے مدد ملے گی۔

کیا ہوتا ہے اگر یرقان کا مرض ختم نہیں ہوتا؟

اگر دو ہفتے گزر جانے کے بعد بھی یرقان ختم نہ ہو تو اِسے 'لمبے عرصے کا یرقان' کہا جاتا ہے۔ یہ بہت عام ہے اور عموماً بہت ہلکا سا ہوتا ہے۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ لمبے عرصے تک رہنے والا یرقان کسی اور بات کی علامت ہو، جیسے کہ جگر، گلے کے غدود، نظامِ انہضام یا خون سے متعلقہ مسائل۔ شدید قسم کے مسائل بہت کم ہوتے ہیں لیکن خون کے ٹیسٹس کر کے پتہ لگانا ضروری ہے۔

تاکہ اگر ضرورت ہو تو علاج کیا جائے۔

مزید معلومات

اگر آپ اپنے بچے کے بارے میں کوئی بات چیت کرنا چاہتے ہیں تو برائے مہربانی اپنی وارڈ میں موجود ڈاکٹر یا نرس سے بات کریں۔

برائے مہربانی اپنی مڈوائف سے رابطہ کریں اگر آپ کو اپنے بچے کی جلد یا آنکھوں میں پیلا پن نظر آئے اور اگر آپ کا بچہ ٹھیک سے دودھ نہ پی رہا ہو اور زیادہ تر سوتا رہے۔

برائے مہربانی اپنی مڈوائف کو فوراً فون کریں اگر آپ کو بچے کی پیدائش کے بعد پہلے چوبیس گھنٹوں کے اندر یرقان نظر آئے۔

Simpson Centre for Reproductive Health,
Department of Neonatology,
Royal Infirmary of Edinburgh,
51 little France Crescent,
Old Dalkeith Road,
Edinburgh EH16 4SA

اکتوبر 2013

یرقان (جونڈس) کیا ہے؟ یرقان کا مرض ہونے کی صورت میں جلد اور آنکھوں کا سفید حصہ پیلے رنگ کا ہو جاتا ہے، ایسا بِلروبن کی سطح کے بہت زیادہ بڑھ جانے کے باعث ہوتا ہے، یہ ایک ایسا مادہ جو ہر عمر کے لوگوں کے خون میں گردش کرتا ہے۔ یہ بیشتر صحتمند بچوں میں عموماً پیدائش کے دو یا تین دنوں کے بعد ظاہر ہوتا ہے، لیکن پیدائش کے بعد چار سے چھ دنوں کے اندر زیادہ نظر آنے لگتا ہے، اِس سے پہلے کہ یہ جلد پر نظر آنا ختم ہو جائے۔ یہ عموماً زندگی کے دوسرے ہفتے کے آخر میں غائب ہو جاتا ہے۔

یرقان کیوں ہوتا ہے؟ بِلروبن ایک ایسا مادہ ہے جس کو ہمارا جسم قدرتی طور پر بناتا ہے۔ ماں کا جگر بچے کی خاطر بچہ دانی کے اندر سے بِلروبن کو باہر نکالتا ہے لیکن جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُس کا جگر اِس کام کو کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جگر جو کہ بِلروبن سے نمٹتا ہے، اُسے مکمل طور پر کام شروع کرنے میں چند دن لگتے ہیں اور اِس کا مطلب ہے کہ بِلروبن کا مادہ عارضی طور پر جمع ہو سکتا ہے۔

یرقان کی دیگر غیر معمولی وجوہات ہو سکتی ہیں اور آپ کی نرس یا ڈاکٹر آپ کے ساتھ اِن کے بارے میں بات چیت کریں گے، اگر اِس بات کا فیصلہ ہوا کہ اِن وجوہات کے بارے میں پتہ لگانے کیلئے ٹیسٹس کرنے ضروری ہیں۔

کون سے بچوں میں بِلروبن کی سطح زیادہ زیادہ بڑھ جاتی ہے؟

اگرچہ بہت سے بچوں کو یرقان ہو جاتا ہے، کچھ بچوں کو دوسروں کی نسبت زیادہ ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ یہ بچے:

- اکثر قبل از وقت پیدا ہوتے ہیں
- انفیکشن کا شکار ہو سکتے ہیں
- اِن بچوں کا بلڈ گروپ اپنی ماں سے مختلف ہوتا ہے

بِلروبن کی سطح کی پیمائش کیسی کی جاتی ہے؟

بلروبن کی سطح کی پیمائش کی جا سکتی ہے اور اِس کیلئے ایک چھوٹا سا مانیٹر استعمال کیا جاتا ہے جس کو جلد پر رکھا جاتا ہے۔ یہ مانیٹر جلد پر ایک روشنی ڈالتا ہے اور بچے کے خون میں موجود بِلروبن کی مقدار کا پتہ لگاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے بچے کا پہلے یہ والا ٹیسٹ کیا جائے اور اِس کے بعد خون کا ٹیسٹ کیا جائے تا کہ بِلروبن کی سطح کی بالکل ٹھیک پیمائش کی جائے۔ اگر آپ کے بچے کا علاج ہو رہا ہو تو کئی بار بلڈ ٹیسٹ کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

کیا یرقان کے مرض کو علاج کی ضرورت ہوتی ہے؟ ہاں، لیکن صرف اُس صورت میں جب بِلروبن کی سطح زیادہ ہو، یا جب یرقان پیدائش کے بعد پہلے دِن ظاہر ہو۔ بچے کو جلدی اور تھوڑے وقفوں سے دودھ پلانے سے یرقان کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

- چھاتی کا دودھ پینے والے بچوں کو دودھ پلانا جاری رکھیں جب وہ مانگیں (ہر دو سے تین گھنٹوں کے بعد)
- بوتل سے دودھ پینے والے بچوں کو دودھ پلائیں جب وہ مانگیں (ہر تین سے چار گھنٹوں کے بعد)

اگر آپ کا بچہ سویا رہتا ہے اور وہ زیادہ دودھ نہیں پیتا تو گیسٹرک ٹیوب کے ذریعے اُسے اضافی دودھ دیا جا سکتا ہے۔ عملہ آپ کو یہ جاننے میں مدد دے گا کہ آپ اپنے بچے کو کیسے اچھی طرح دودھ پلا سکتی ہیں اور آپ کو اپنے بچے کی کیسے حوصلہ افزائی کرنی چاہئے کہ وہ اچھی طرح دودھ پیئے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تھوڑے عرصے کیلئے انٹراوینس ڈرپ (رگ کے اندر) لگا کر اضافی فلوئیڈ (مائع) دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر طبّی علاج کی ضرورت ہو تو آپ کے بچے کو ہسپتال میں رہنا ہو گا، اُس کا روشنی سے علاج کیا جائے گا جس کو 'فوٹو تھیراپی' کہا جاتا ہے۔ نیلی روشنی بِلروبن سے نمٹنے میں مدد دیتی ہے تا کہ اُسے آپ کے بچے کے نظام سے جلد از جلد ختم کیا جا سکے۔ آپ کے بچے کو اِس روشنی کے نیچے برہنہ لیٹنا ہو گا تا کہ جس قدر زیادہ ممکن ہو سکے یہ بچے کی جلد تک پہنچ سکے۔ آپ کے بچے کی آنکھوں کو اِس روشنی سے بچانے کیلئے گاگلز (عینک) یا ہلکے رنگ کی شیلڈ کا استعمال کیا جائے گا۔ جن بچوں کی بِلروبن کی سطح بہت زیادہ ہوتی ہے اُن کا 'خون بدلنے' کی ضرورت پڑ سکتی ہے، اِس صورت میں بچے کو اُس کے خون کی جگہ کسی عطیہ دینے والے کا خون دیا جاتا ہے۔

کیا یرقان کا مرض نقصان دہ ہوتا ہے؟

یرقان کا مرض بہت عام ہے اور تقریباً ہمیشہ ہلکا سا ہوتا ہے، تاہم بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ بِلروبن کی سطح کے بہت زیادہ ہونے سے بچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور لمبے عرصے تک مسائل پیش آ سکتے ہیں جیسے قوتِ سماعت کو نقصان پہنچنا، اور ایک قسم کا دماغی نقصان بھی ہو سکتا ہے جسے کرنکٹرس (kernicterus) کہا جاتا ہے، اگر صحیح طریقے سے علاج نہ کیا جائے۔ وہ بچے جن کے بِلروبن کی سطح بہت زیادہ ہوتی ہے، اُن کی قوتِ سماعت کا باقاعدگی سے معائنہ ہونا چاہئے۔ ہسپتال سے فارغ ہونے سے قبل قوتِ سماعت کے معائنے کا انتظام کیا جائے گا اور پہلے چند ماہ میں نیشنل ہیئرنگ سکریننگ سروس کی جانب سے مزید معائنوں کا انتظام کیا جائے گا۔